پریس ریلیز

(ملتان) اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے رابطہ سیکریٹری اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے مدارس کی رجسٹریشن پر عائد پابندی ختم کرنے کے حکومتی فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت میں شامل بعض عناصر جو پاکستان کے اسلامی تشخص کو مجروح کرنا چاہتے ہیں، نے مدارس کی رجسٹریشن پر پابندی عائد کردی تھی، جس کا مقصد مدارس کو سرکاری کنٹرول میں لینا اور ان کی آزادی کو ختم کرنا تھا۔ اس غرض کے لیے دینی مدارس کے متبادل سرکاری نظام ''مدرسہ ایجوکیشن بورڈ'' کے نام سے قائم کیا گیا جسے تمام مکاتب فکر نے مسترد کر دیا۔ اسی طرح ملک کے تمام دینی مدارس کی نمائندہ تنظیم ''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان'' نے دینی مدارس کی رجسٹریشن کے متنازع قانون کو آرڈیننس کی شکل میں جبراً نافذ کرنے کی مخالفت کی اور مطالبہ کیا کہ نئے قائم ہونے والے مدارس کو حسب سابق ۱۸٦۰ء کے سوسائٹی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ کیا جائے اور جو مدارس پہلے سے رجسٹرڈ ہیں ان کے لیے نئی رجسٹریشن کی شرط ختم کی جائے۔ مولانا نے کہا کہ ''اتحاد'' نے تمام دینی و سیاسی مکاتب فکر کے تعاون سے پورے ملک میں بھر پور تحریک چلائی اور حکومت کے اندر اور باہر اپنا مؤقف مدلل طور پر پیش کیا۔ بحمد اللہ حکومت نے مدارس دینیہ کے مؤقف کو درست تسلیم کرتے ہوئے مدارس کی نئی رجسٹریشن کا فیصلہ واپس لے کر رجسٹریشن کے ساتھ طریق کار کو بحال کر دیا ہے۔

مولانا نے کہا کہ ''مدارس کی رجسٹریشن'' پر عائد پابندی اٹھانے کا حکومتی فیصلہ ''اتحاد تنظیمات'' کے مؤقف کی فتح ہے۔ ایک عرصہ سے اس موضوع پر مسلسل حکومت سے مذاکرات ہو رہے تھے۔ انھوں نے دینی مدارس کے ذمہ داروں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر متعلقہ دفاتر سے رابطہ کرکے اپنے مدارس کی رجسٹریشن کرائیں۔ وفاقی وزارت داخلہ، وزارت تعلیم اور وزارت مذہبی امور نے تمام صوبوں کو ہدایات جاری کردی ہیں۔

(مولانا محمد حنیف جالندھری)

8-7-2004